سوال

(37)ایک لاکھ چوبیس ہزاروالی حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ حدیث حضرت ابوامامہ سے مسنداحمد(5 265،266) کے علاوہ تفسیر ابن ابی حاتم ، طبرانی میں بھی مروی ہے ، اس کی سند میں علی بن یزید الالہانی ہیں اوروہ ضعیف ہیں (مجمع الزوائد5 159) اور حضرت ابوذرکی حدیث مسند احمد5 178 کے علاوہ تفسیر عبدبن حمید ، اورالاصول الحکیم الترمذی ، صحیح ابن حبان ، حاکم ،تاریخ ابن عساکر میں بھی مروی ہے ۔ یہ روایت بھی سنداضعیف ہے ، مسند کی سند میں ابو عمر الدمشقی واقع ہیں اوروہ ''متروک ضعیف ،، ہیں ۔ اورابن حبان کی سند میں ابراہیم بن ہشام بن یحیی بن یحیی واقع ہیں ، اوران کو اگرچہ ابن حبان نے ثقات میں ذکرکیا ہے لیکن ابو حاتم ۔ ابوزرعہ نے ان کو 'کذاب ،، اورذہبی نے ''متروک ،، کہا ہے ، اور علی بن الحسین بن الجنید نے کہا ہے '' ینبغی ان لایحدث عنہ ،، (میزان الاعتدال (2442)1 72) ، لسان المیزان (1 122،8 258) معلوم ہواکہ ایک لاکھ چوبیس ہزاروالی روایت بجمیع طرقہ ضعیف ہے لیکن ایسی ضعیف ہے کہ اس کو موضوع کہا جائے ۔ عینی اور حافظ اور شوکانی نے اس پر سکوت اختیار کیا ہے ۔ (محدث بنارس شیخ الحدیث نمبر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ''اذاتحیر تم واستعینوا باالصبر والصلوۃ،، .اورحدیث ''اذاتحیر تم فی الامور، فاستعینوا من اصحاب القبور،، موضوع ہے ۔ کذاذکرہ السیوطی فی تیسیر المقال فی نقد الرجال ، پس جو کوئی اس پراعتبار کرے گا گمراہ ہوگا ، وقال الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : ''من عمل عملالیس علیہ امرنا فھورد،، (البخاری) ، صبر صلوۃ سے اس طرح اعانت طلب کرے کہ کہا پکڑے اوراستقامت اختیار کرنے اورنماز پر مداومت کرے ۔ اورصبر دوطرح کا ہوتا ہے :

ایک : صبر عن الشئ ۔

دوسرا : صبر علی الشر۔

فقروفاقہ اورعدم حصول مطالب پر صبر کرنے کو صبر عن الشئ کہتے ہیں ، اورصلوۃ اورصوم وکف عن المعاصی اوربلایا پر صبر کو صبر علی الشر کہتے ہیں ۔ پس ان دو قسموں پر سہارا پکڑنے اور استقامت کرنے سے اعانت حاصل ہوتی ہے ۔ عبدالسلام

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 116

محدث فتویٰ